بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۹ امان ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۹ء	نمبر ۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ہر نبی کی فضیلت اسکے اُن کاموں سے ثابت ہوتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی اور تڑپ ظاہر ہو

اے سب لوگو! اُٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور کوئی نظیر نہیں ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

(۱) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (الانبیاء آیت ۱۰۸)

ترجمہ:۔ اور (اے نبی!) ہم نے تجھے دُنیا کے لئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(۲) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (التوبہ آیت ۱۲۸)

ترجمہ:۔ (اے مومنو!) تمہارے پاس تمہاری ہی قوم کا ایک فرد رسول ہو کر آیا ہے۔ تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے اور وہ تمہارے لئے خیر کا بہت بھوکا ہے اور مومنوں کے ساتھ محبت کرنیوالا اور بہت کرم کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِبْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ (ترمذی)

ترجمہ:۔ کمزوروں میں مجھے تلاش کرو (یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری خوشنودی حاصل کر سکتے ہو) یہ حقیقت ہے کہ کمزوروں اور غریبوں کی مدد کی وجہ سے ہی تم خدا کی مدد پاتے ہو اور اُسکے حضور سے رزق کے مستحق بنتے ہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اُٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دُنیا میں کوئی نظیر نہیں ... اب مَیں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسول شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات لکھ رکھو کہ اب کے بعد وہ مُردہ پرستی روز بروز کم ہو گی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا۔ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کریں گے؟ اے سُننے والو! سُنو! اور اے سوچنے والو! سوچو اور یاد رکھو! کہ حق ظاہر ہو گا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا۔"

(تبلیغِ رسالت جلد ششم صہ ۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کیساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

میری عم زاد ہمشیرہ محترمہ شمیم فرحت صاحبہ بنت حضرت مولوی محب الرحمٰن صاحب مرحوم ابن حضرت میاں حبیب الرحمٰن صاحب کپور تھلوی آجکل شدید طور پر بیمار ہیں آج کل لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ایک میجر اپریشن ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور وہ بفضلہ تعالیٰ جلد صحتیاب ہو کر گھر واپس تشریف لائیں۔

(امۃ الرحیم طیبہ بنت شیخ عباد الرحمٰن عابد صاحب کپور تھلوی۔ لاہور)

عزیزم داؤد احمد ابن محترم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودہا کا اعلانِ نکاح ہمراہ عزیزہ نصرت نون بنت محترم چوہدری عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودہا ۳۱ ہزار روپے حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۶ مارچ ۱۹۷۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔

عزیزم داؤد احمد حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحبؓ کے پوتے اور محترم ڈاکٹر عبد اللہ احمد صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے اور یہ مثمر بثمراتِ حسنہ ہو۔

(خاکسار راجہ محمد افضل ۲/۷ دار الرحمت غربی ربوہ)

محترم قریشی عبد الرشید صاحب ایڈووکیٹ مسلم ٹاؤن لاہور گزشتہ کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(جواد رشید خاں ایڈووکیٹ لاہور)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
۲۰ر ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ
۱۹ر امان ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنانے والا وسوسہ

ہم گزشتہ چند اداریوں میں قرآن مجید کی رُو سے اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ ہر قسم کی معصیت اور تمام خرابیوں اور فساد و بگاڑ کی جڑ یہ امر ہے کہ لوگوں میں آخرت پر ایمان باقی نہیں رہتا یا پھر اس میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ اسی لئے یہ خرابی ایسی ہے کہ اس کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ اپنے مامور دنیا میں مبعوث فرماتا رہا ہے۔ اور اہل دُنیا ایمان بالآخرۃ میں فتور کی وجہ سے ہی مامورین الٰہی کی مخالفت کرتے اور انہیں طرح طرح کی ایذائیں پہنچاتے رہے ہیں۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی ایک ایسے زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے جس میں اکثر و بیشتر اقوام آخرت پر عدم ایمان کے مرض میں مبتلا تھیں اور باقی اقوام کے دلوں میں بھی آخرت کے بارہ میں شکوک و شبہات پیدا ہو چکے تھے۔ گو وہ اس پر زبانی ایمان کی دعویدار ضرور تھیں اس لئے آپ نے اپنی بعثت کی اغراض میں سے ایک غرض یہ بیان فرمائی کہ میں لوگوں میں آخرت پر زندہ اور حقیقی ایمان پیدا کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے بیعت کنندگان کو اس غرض سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔"

(اطلاع منسلکہ کتاب آسمانی فیصلہ)

پھر آپ نے اپنے متبعین پر دُنیا میں حد سے زیادہ استغراق اور آخرت فراموشی کی مضرت کو واضح کرتے ہوئے ایک اور کتاب میں رقم فرمایا:۔

"اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفر آخرت کے لئے ایسا تیار کرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ تیار کئے گئے تھے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں۔ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہمّ و غم دنیا کے لئے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۱ طبع اول)

آپؑ نے ایمان بالآخرۃ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے خبردار فرمایا کہ آخرت فراموشی معمولی فروگزاشت نہیں ہے بلکہ یہ شیطان کے پیدا کردہ وساوس میں سے سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ ہے جو انسان کو خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا چھوڑتا ہے۔ چنانچہ آپ نے ۲۸ر دسمبر ۱۸۹۷ء کو احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پُورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اُسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خسر الدنیا والآخرۃ کر دیتا ہے آخرت کے متعلق ہے کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے۔ اور جب انسان آخرت کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ ردّ ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے۔ اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۵۴۲، ۵۴۳)

ایمان بالآخرۃ کی اِس اہمیت کے پیش نظر آپ نے یہ ضروری قرار دیا کہ ہر شخص آخرت کی جو ابدی ہے پر نظر رکھ کر گناہوں سے توبہ کرے اور نیک اعمال بجا لانے میں کوشاں رہے۔ آپ نے آخرت پر نظر رکھنے اور اُسے کبھی فراموش نہ کرنے والوں کو مبارک وجود قرار دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے اور دُور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اُس سے بچنے کی فکر کرے۔ انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر بُرے کاموں سے توبہ کرے کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے اور یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار، بدمعاش کو تو ہر دم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوا ہے پھر وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں ع

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۴)

اب چونکہ ایمان بالآخرۃ میں فتور پڑنے سے ہی معصیت کا دروازہ کھلتا ہے اور اس کی وجہ سے ہی لوگ مستحق عذاب بنتے ہیں اس لئے آپ نے اپنی جماعت کو بطور خاص آخرت پر نظر رکھنے کی نصیحت کرتے ہوئے ۱۴ر جنوری ۱۸۹۸ء کو فرمایا:۔

"لوگوں کو لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھیں۔ عذاب سے پہلے ڈرنا چاہئیے۔ ... دیکھو لوط وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو تو اس کو ملامت کر کے خشوع و خضوع کا سبق دے۔ (یہ امر) ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعویٰ تو معرفت کا کرے مگر اس پر چلے نہیں تو یہ لاف و گزاف ہی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور ان کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۲ر تبلیغ ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۲ر فروری ۱۹۷۹ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ بنت مکرم ملک محمد مقبول صاحب ساکن شیخوپورہ شہر کا نکاح مکرم محمد انعام یوسف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ساکن ربوہ سے ۶ ہزار روپیہ مہر پر۔

۲۔ محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ساکن کوہم پورہ ضلع شیخوپورہ کا نکاح مکرم ملک لطیف احمد صاحب سرور ابن مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم ساکن شیخوپورہ شہر سے ۵ ہزار روپیہ مہر پر۔

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"جو آیات قرآنی نکاح کے موقعہ پر پڑھی جاتی ہیں اُن میں انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت بتائی گئی ہے جو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو تمہارے اعمال بھی صالح ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت کے بھی تم وارث ہو گے۔ یعنی تمہارا معاشرہ بھی اسلامی تعلیم کے نیچے ایک نہایت پاکیزہ اور خوشحال معاشرہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو بھی تم حاصل کرنے والے ہو گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کے سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔"

(ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی)

(مرتبہ: محمد انور قریشی رکن صیغہ زود نویسی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مخلوقِ خدا سے شفقت و محبت اور حسنِ سلوک

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ کوہاٹ

(۳)

ہمارے پیارے آقا و مولےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس نقص کو دور کرنے کے لئے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے تو آپؐ نے فرمایا اُمّکَ۔ اس نے پھر کہا پھر آپؐ نے فرمایا اُمّکَ تیری ماں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا اُمّکَ۔ پھر بھی تیری ماں۔ اس نے چوتھی دفعہ کہا یا رسول اللہ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا اباکَ۔ پھر تیرا باپ۔ پھر جو اس کے بعد رشتہ دار ہوں۔ (بخاری جلد ۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے صحابہؓ سے فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بوڑھے ماں باپ کا زمانہ پائے۔ اور پھر بھی جنت کا مستحق نہ ہو سکے۔ تو وہ بڑا ہی بدبخت ہے۔ مطلب یہ کہ بوڑھے ماں باپ کی خدمت انسان کو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا اتنا وارث بنا دیتی ہے کہ جس کو اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا موقعہ مل جائے۔ وہ ضرور زندگی میں مستحکم اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔ (بخاری جلد ۲)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے۔ کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے۔ اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم موجود ہیں مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے۔ صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی وصیت فرمائی۔ یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کے لئے گئے۔ تو اویسؓ نے فرمایا والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں۔ اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔ ایک تو یہ لوگ ہیں جنہوں نے والدہ کی خدمت میں اس قدر سعی کی۔ اور پھر یہ قبولیت اور عزت پائی۔ ایک وہ ہیں جو پیسہ پیسہ کے لئے مقدمات کرتے ہیں اور والدہ کا نام ایسی بری طرح لیتے ہیں کہ رذیل قومیں چوہڑے اور چمار بھی کم لیتے ہوں گے۔ ہماری تعلیم کیا ہے صرف اللہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک ہدایت کا بتا دینا ہے۔ اگر کوئی میرے ساتھ تعلق قائم کر کے اس کو ماننا نہیں چاہتا۔ تو وہ ہماری جماعت میں کیوں داخل ہوتا ہے۔ ایسے نمونہ سے دوسروں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ہیں کہ جو ماں باپ تک کی بھی عزت نہیں کرتے۔ میں قسم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا منہ نہیں دیکھیں گے پس نیک نیتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور وفاداری کے رنگ میں خدا اور رسول کے فرمودہ پر عمل کرنے کو تیار ہو جاؤ بہتری اسی میں ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۲۹۵، ۲۹۶)

رشتہ داروں سے حسنِ سلوک

اسی طرح اسلام نے والدین کے علاوہ باقی رشتہ داروں سے بھی حسن سلوک اور نیکی سے پیش آنے کی تعلیم دی ہے۔ ایک شخص نے ایک دفعہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔ کہ یا رسول اللہ میرے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے نیک سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے بدسلوکی کرتے ہیں۔ میں ان سے احسان کرتا ہوں اور وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں میں ان سے محبت سے پیش آتا ہوں اور وہ مجھ سے ترش روئی سے پیش آتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ بات ہے۔ تو پھر تمہاری خوش قسمتی ہے۔ کیونکہ خدا کی مدد تمہیں ہمیشہ حاصل رہے گی۔ (مسلم جلد ۲)

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس بات کی نصیحت کیا کرتے تھے کہ حسن سلوک میں مذہب کی کوئی شرط نہیں غریب رشتہ دار خواہ کسی مذہب کے ہوں ان سے حسن سلوک کرنا نیکی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کی ایک بیوی مشرکہ تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ کی بیٹی اسماءؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اس سے حسن سلوک کر سکتی ہوں؟ آپؐ نے فرمایا ضرور وہ تیری ماں ہے تو اس سے حسن سلوک کر (بخاری جلد ۲)

رشتہ دار تو الگ رہے، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو اپنے رشتہ داروں کے رشتہ داروں اور ان کے دوستوں تک کا بھی بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ جب کبھی آپؐ قربانی کرتے تو آپ حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کے ہاں ضرور گوشت بھجواتے۔ (بخاری جلد ۱)

موجودہ زمانے میں لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس تعلیم کو بھلا دیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حضورؐ کی اس حسین تعلیم کو رائج کیا جائے اور آپؐ کے اسوۂ حسنہ پر چلا جائے۔ معاشرے کی تمام برائیاں اس طرح ختم کی جا سکتی ہیں اور اس دنیا کو امن و آشتی کا گہوارہ بنایا جا سکتا ہے۔ اور اس دنیا میں جنت کا نمونہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ اے کاش سب مسلمان اس نکتہ کو سمجھیں۔

غلاموں اور نوکروں سے حسنِ سلوک

اسی طرح اسلام نے غلاموں۔ نوکروں اور ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم غلاموں کے بارے میں فرماتے ہیں۔

هُمْ اِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

(مسلم کتاب الایمان)

یہ غلام تمہارے بھائی ہیں وہ تمہارے خادم ہیں اللہ تعالےٰ نے انہیں تمہاری نگرانی میں دیا ہے۔ پس جس شخص کے ماتحت اس کا بھائی ہو وہ اسے وہی کھلائے۔ جو خود کھاتا ہے وہی پہنائے جو خود پہنتا ہے اپنے غلاموں سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لو۔ اگر تم کوئی مشکل کام ان کے سپرد کرو تو اس کام میں خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔ اور ان کی مدد کرو۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اذا اتی احدکم خادمہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَاِنْ لَمْ یُجْلِسْہُ مَعَہٗ
فَلْیُنَاوِلْہُ لُقْمَۃً
اَوْ لُقْمَتَیْنِ اَوْ اُکْلَۃً
اَوْ اُکْلَتَیْنِ فَاِنَّہٗ
وَلِیَ عِلَاجَہٗ۔
(بخاری کتاب العتق)

جب تم میں سے کسی کا نوکر کھانا تیار کر کے لائے۔ اور تم اسے اپنے پاس بٹھا کر نہ کھلا سکو تو کم از کم ایک دو لقمے تو اسے کھانے کے لئے دے دو۔ کیونکہ اس نے یہ کھانا محنت کر کے تمہارے لئے تیار کیا ہے۔ اس میں اس کا بھی حق ہے

آج کل کے زمانہ میں نوکر بھی اکثر لوگوں کی زندگی کا جزو لاینفک ہیں۔ ان کی شخصیت اور کردار پر صاحب خانہ کے آرام و راحت اور تکلیف و پریشانی کا بہت کچھ انحصار ہے۔ اس لئے کسی کو ملازم رکھنے سے پہلے اس کے کردار اور چال چلن کی اچھی طرح تحقیق کر لینا چاہیئے۔ اور پھر نوکر رکھ لینے کے بعد اس کو اپنی مرضی کے مطابق بڑے پیار و محبت اور حسن سلوک کے ساتھ ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور اسے آہستہ آہستہ تربیت دینی چاہیئے نوکروں کو ان کے فرائض اور ذمہ داریاں سمجھا دینی چاہئیں۔ پھر ان کے ساتھ ایسا سلوک کرنا چاہیئے کہ ان کو تمہارے گھر میں سکون و آرام ملے۔ اور وہ وہاں سے نکلنے کے لئے آمادہ نہ ہوں۔ نوکروں کے ساتھ ہمیشہ ملائمت اور شرافت کا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ اور انہیں گھر کا ایک فرد سمجھنا چاہیئے۔ ان کو وہی کھانا کھلایا جائے جو تم خود کھاتے ہو۔ کبھی کبھی انعام وغیرہ سے بھی نواز دینا چاہیئے۔ اس طرح اس کے دل میں آپ کی عزت و تکریم بڑھے گی۔

جانوروں سے حسن سلوک

جانور بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں شامل ہیں۔ اس لئے ان سے بھی حسن سلوک کرنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جانوروں پر ظلم کرنے کو سخت ناپسند فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک عورت کو اس لئے عذاب ملا کہ اس نے اپنی بلی کو بھوکا مار دیا تھا۔ اسی طرح فرماتے تھے کہ پہلی امتوں میں سے ایک شخص اس لئے بخشا گیا کہ اس نے ایک پیاسا کتا دیکھا پاس ایک گہرا گڑھا تھا جس میں سے کتا پانی نہیں پی سکتا تھا۔ اس آدمی نے اپنا بوٹ پاؤں سے کھولا۔ اور گڑھے میں اس بوٹ کو لٹکا کر اس کے ذریعہ پانی نکالا اور کتے کو پلا دیا۔ اس نیکی کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اس کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیئے
(بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبہائم)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں ایک دفعہ ہم آپؐ کے ساتھ سفر میں تھے کہ ہم نے ایک فاختہ کے دو بچے دیکھے۔ بچے ابھی چھوٹے تھے۔ ہم نے وہ بچے پکڑ لئے۔ جب فاختہ واپس آئی تو وہ چاروں طرف گھبرا کر اڑنے لگی۔ اتنے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس مجلس میں تشریف لے آئے۔ اور آپؐ نے فرمایا اس جانور کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف دی ہے۔ فوراً اس کے بچوں کو چھوڑ دو۔ تاکہ اس کی دلجوئی ہو جائے۔ (ابوداؤد)

اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں ایک دفعہ ہم آپؐ کے ساتھ تھے ہم نے چیونٹیوں کا ایک غار دیکھا اور ہم نے پھونس ڈال کر اسے جلا دیا۔ اس پر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا ایسا کرنا مناسب نہیں (ابوداؤد)

ہمیں بھی اسوہ نبی کی تقلید میں مخلوقِ خدا کے ساتھ شفقت و محبت اور حسن سلوک سے پیش آنا چاہیئے۔

تصحیح

پچھلے دنوں خاکسار کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں ایک اشتہار شائع ہوا تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شعر سے

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

میں کتابت کی غلطی سے

بشارت دی کہ اک بندہ ہے تیرا

چھپ گیا ہے۔ جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔
خاکسار ملک عبد اللطیف ستکوہی
سکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے متعلق
بائیبل کی پیشگوئی

مکرم ملک محبوب احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ

انہی نوشتوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقدر تھی۔ اس لئے گزشتہ انبیاء نے بھی آپؐ کے آنے کے متعلق پیشگوئیاں کیں۔ بائیبل میں لکھا ہے کہ:

"میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے حکم نہیں دیا۔ یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔"
(استثناء ۱۸ / ۱۸-۲۰)

اس پیشگوئی کے متعلق تین قسم کے نظریات ہیں۔
۱۔ اس کے مصداق مسیح ہیں۔
۲۔ اس سے مراد سلسلہ انبیاء ہے
۳۔ اس سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اگر ہم اس کا مصداق سلسلہ انبیاء کو ٹھہرائیں تو یہ پیشگوئی غلط ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ دو ہزار سال سے ایسا کوئی نبی نہیں آیا جو موسےؑ کی مانند ہو۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس سے مراد کوئی معین نبی تھا نہ کہ سلسلہ انبیاء۔

اگر اس پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح کو ٹھہرایا جائے تو بھی غلط ہے کیونکہ پیشگوئی نبی کے متعلق ہے جبکہ عیسائی مسیح کو خدا تسلیم کرتے ہیں اور دوسرا یہ کہ پیشگوئی کے مطابق اسے بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے ہونا تھا جبکہ مسیح بنی اسرائیل میں سے ہیں۔

پیشگوئی کے الفاظ تھے کہ "تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا" پھر ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت موسےؑ صاحب شریعت نبی تھے۔ جبکہ حضرت عیسےؑ صاحب نئی شریعت نہ تھے۔ اور اسی طرح حضرت موسےؑ جلالی نبی تھے۔ جبکہ حضرت عیسےؑ جمالی نبی تھے۔ حضرت موسےؑ نے قوم کو مغلوبیت سے نکال کر فاتح بنایا۔ جبکہ حضرت عیسےؑ بقول عیسائیوں کے مغلوبیت کی حالت میں صلیب دیئے گئے۔

جب ہم تیسرے نظریہ کو دیکھتے ہیں تو یہ پیشگوئی ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر منطبق ہوتی نظر آتی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بنو اسماعیل میں سے تھے اور پیدائش ۲۵/۱۸ کے مطابق بنی اسماعیل بنی اسرائیل کے بھائی تھے۔ دوسرے یہ کہ آپ بھی حضرت موسےؑ کی طرح جلالی نبی تھے حضرت مسیحؑ نے حضرت موسےؑ کا مثیل ہونے کا دعوےٰ نہیں کیا۔ لیکن رسول کریمؐ نے حضرت موسےؑ کا مثیل ہونے کا دعوےٰ کیا۔ (مزمل) اسی طرح جو حالات بنی اسرائیل پر گزرے ویسے ہی حالات امت محمدیہ پر گزرے۔ جس طرح حضرت موسےؑ کے مخالف مغلوب اور ہلاک ہوئے۔ اسی طرح رسول کریمؐ کے دشمنوں کا حال ہوا۔

پھر پیشگوئی میں کہا گیا تھا کہ میں اس کے منہ میں اپنا کلام ڈالوں گا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (نجم)

اور پھر پیشگوئی میں کہا گیا تھا کہ "اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا" چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (مائدہ)

اور رسول کریمؐ نے دنیا کے سامنے وہ حسین تعلیم پیش کی جس کا ہزارواں حصہ بھی حضرت مسیحؑ پیش نہ کر پائے۔ اور انہوں نے خود بھی اس کا اظہار کیا کہ میں ابھی سب باتیں تم کو نہیں بتاتا۔ جب وہ فارقلیط آئے گا تو سب کچھ تمہیں بتلائے گا

اس پیشگوئی سے یہ بات روز روشن کی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصلِ مطالعہ

مکرم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ ہائیکورٹ۔ کراچی

خاتم کے معنی:

(۱) ؎ بیٹھے اس شان و حشم سے وہ سرِ زینِ براق
سمجھے جبریلؑ کہ خاتم میں نگینہ آیا
(نوح ناروی)

(۲) ؎ دل رہے ہاتھ میں تیرے مرے پہلو کے عوض
چاہتا ہوں مری خاتم کا نگینہ ہو جائے
(ریاض خیرآبادی)

(۳) ؎ نہیں ثانی کوئی انگشتر ختمِ رسالت کا
کہ اس انگشتر ختمِ رسالت کے نگیں تم ہو
(مشتاق مبارک)

(منقول از "خاتون پاکستان" رسول نمبر ۱۳۸۳ھ)

"خاتم المصنفین" اور "خدائے اردو"

مہدی الافادی کی ادبی حیثیت کے عنوان سے مولوی عبدالحق بابائے اردو لکھتے ہیں:۔

"مہدی کی ایک اور خصوصیت ان کی "وسیع نگاہی" ہے وہ شبلی کے بے حد قائل تھے۔ ان سے بہت قریب بھی تھے۔ شبلی کی طرح وہ بھی یونانی مزاج و ذہن رکھتے تھے۔ لیکن وہ شبلی کے اسیر ہو کر نہ رہ گئے۔ شبلی ان کے نزدیک اگر "خاتم المصنفین" تھے تو آزاد "خدائے اردو" اسی طرح نذیر احمد اور حالی کی عظمت کا حقیقی اندازہ مہدی نے لگایا۔"

(انتخاب افاداتِ مہدی ص۴ شائع کردہ اردو اکیڈمی سندھ)

مہدی موعودؑ کا انتظار

حضرت مہدی موعودؑ کی آمد کے بزرگانِ سلف و صالحین امت جس شدت سے منتظر تھے۔ اردو کے شعراء بھی ان کی آمد کے ہمیشہ تہ دل سے اسی طرح منتظر رہے۔ حکیم مومن خان مومن دہلوی کا ایک شعر ملاحظہ ہو:۔

"زمانہ مہدی موعودؑ کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا"
(منقول از خاتون پاکستان)

رسول نمبر ۱۳۸۳ھ ص۲۴۵۔

غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات البخاری مع تمیمۃ الصبی فی ترجمہ اربعین من احادیث النبی ص۱۶ از نواب سید محمد صدیق حسن خان صاحب)

پنجاب میں انبیاء کرام کے مزارات:

"حضرت اقدس (مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ ناقل) اپنے وقت کے سارے بزرگانِ دین سے ملے ہیں اور ہر ایک سے دعا و توجہ لطف و عنایت کے ذریعہ استفادہ کیا ہے ؎

"تمتع زہر گوشۂ یافتم"

چنانچہ حضرت مولانا رفیع الدین صاحب مجددی (مہتمم مدرسہ دیوبند) کے حلقۂ توجہ میں شریک رہے ہیں اور فرماتے تھے کہ "اس قدر اثر محسوس ہوتا تھا جیسے بالکل پاک صاف ہو گیا ہوں۔" مولانا قدس سرہٗ کے ساتھ حضرت نے سرہند پہنچ کر شیخ مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے مزار کی زیارت فرمائی اور واپسی میں ریاست پٹیالہ میں ان مقامات کی بھی زیارت کا شرف ملا جہاں (بربنائے کشف) بعض حضرات انبیاء علیہم السلام کے مزارات ہیں۔"

(ص۸ سعیدی بہشتی زیور شائع کردہ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مولوی مسافر خانہ کراچی زیر عنوان "اشرف السوانح")

مہدی موعودؑ: طبیب کی شکل میں (یعنی مسیحا)

مندرجہ بالا کتاب کے صفحہ نمبر ۲۶۔ ۲۷ پر مولانا محمد محسن کاکوروی مشہور نعت گو کے فرزند مولانا انوار الحسن کاکوروی کا ایک خواب انہی کے الفاظ میں یوں درج ہے:۔

"میں نے سفر حج میں بمقام مدینہ طیبہ حضرت مولانا تھانوی مدظلہ کے متعلق ایک خواب دیکھا۔ حالانکہ اس زمانے میں مجھ کو حضرت مولانا سے کوئی خاص عقیدت بھی نہ تھی .... ایک شب خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم ایک چارپائی پر بیمار پڑے ہوئے ہیں اور حضرت مولانا تھانوی تیمارداری فرما رہے ہیں اور ایک بزرگ دور بیٹھے ہوئے دکھائی دیئے جن کے متعلق خواب ہی میں معلوم ہوا کہ یہ طبیب ہیں۔ آنکھ کھلنے پر فوراً میرے ذہن میں یہ تعبیر آئی کہ حضورؐ تو کیا بیمار ہیں۔ حضورؐ کی امت بیمار ہے اور حضرت مولانا اس کی تیمارداری یعنی اصلاح فرما رہے ہیں لیکن وہ بزرگ طبیب جو دور بیٹھے نظر آتے تھے وہ سمجھ میں نہ آئے کہ کون تھے۔ واپسی ہندوستان پر میں نے حضرت مولانا کی خدمت میں یہ خواب لکھ کر بھیجا اور جتنی تعبیر میری سمجھ میں آئی تھی وہ بھی لکھ دی اور یہ بھی لکھ دیا کہ میری سمجھ میں یہ نہیں آیا کہ وہ بزرگ طبیب کون تھے۔ جو دور بیٹھے ہوئے دکھائی دیئے۔ حضرت مولانا نے تحریر فرمایا کہ وہ حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں اور وہ چونکہ ابھی زماناً بعید ہیں اس لئے خواب میں مکاناً بعید دکھائی دیئے۔"

(ص۲۶ و ص۲۷)

دراصل طبیب کی شکل میں مہدی موعودؑ کا دکھائی دیا جانا اس سے مراد یہ ہے کہ مہدیؑ اور مسیحؑ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار
(درثمین)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اپنی جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اے مردو! اور عورتو!! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین اور آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن، اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ حضرت اقدس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو تمام اکناف عالم میں بلند ہوتا اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین!

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا: خاکسار کی اہلیہ تین ماہ سے متواتر بیمار ہے۔ کافی علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ضعف بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے نیز ہماری پریشانیاں دور کرے۔

(عبدالرشید دفتر الفضل ربوہ)

ضروری ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۔ "قرآن کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے۔ ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہے صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔" (الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

۲۔ "جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔" (الفضل ۹ جولائی ۱۹۶۷ء)

جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ہدایات کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔
(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے بائیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے لیکن اس کے کام میں بھی حسن پیدا ہونا چاہیئے اور جماعت کو کام کرنے والوں کی تعداد بڑھانی چاہیئے اور کام کرنے کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے وہ مہیا ہونا چاہیئے۔"

سیکرٹریانِ وقفِ جدید براہِ مہربانی توجہ فرمائیں اور نئے سال کا بجٹ جلد از جلد تیار کر کے بھجوا دیں۔ نیز ساتھ ساتھ وصولی بھی جاری رہنی چاہیئے۔
جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

ناظمین اطفال سے ایک ضروری گزارش

سالانہ مرکزی امتحانات ۲۵ مئی بروز جمعہ منعقد ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ سے مندرجہ ذیل امور کی سرانجام دہی کی درخواست ہے۔

(۱) روزانہ تعلیمی کلاس کا اجراء کیا جائے جس میں اطفال کو امتحانات کی تیاری کروائی جائے۔
(۲) سو فیصد اطفال کو ان امتحانات میں شامل کریں۔
(۳) مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد آگاہ فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء
(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ امان/مارچ میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر ہے۔ کتاب دفتر مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

مورخہ ۲/۲۷ عزیزم عبدالقدوس صاحب برلے چونڈہ کا بیٹا بعمر ساڑھے تین سال اچانک وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر کی توفیق دے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین
(عبدالرحیم عارف مربی سلسلہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

ادارِیہ ۔ (بقیہ صفحہ ۲)

انسان بہت تمنائیں رکھتا ہے۔ غیب کی، قضا و قدر کی کس کو خبر ہے۔ آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی۔ آرزوؤں کا سلسلہ اور ہے اور قضا و قدر کا سلسلہ اور ہے، اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے کہ اس میں کیا کیا لکھا ہے۔ اس لئے دل کو جگا جگا کر متوجہ کرنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۵۱، ۱۵۲)

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد

(۱) سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب زیر صدارت محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت عزیز فہیم احمد نے کی اور مکرم محمد اسلام صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام "حمد و ثنا اسی کی جو ذات جاودانی" خوش الحانی سے سنایا۔ جلسہ کے تعارف کے بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر روشنی ڈالی اور تمام وہ پیشگوئیاں بیان کیں جو موعود اقوام عالم کے "پسر موعود" کے بارہ میں تھیں۔ بعد ازاں مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ مربی سلسلہ نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تفصیل سے شواہد پیش کئے۔ آخر میں صدر محترم نے "پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق" پر نہایت شرح و بسط سے خطاب فرمایا اور ثابت کیا کہ اس پیشگوئی کے مصداق اور نشانِ رحمت کے مظہر سیدنا حضرت مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تھے۔

اجتماعی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔
(سیکرٹری اصلاح و ارشاد سیالکوٹ شہر)

(۲) گھٹیالیاں

مورخہ ۲۳ فروری بروز جمعہ ۴ بجے زیر صدارت صدر جماعت احمدیہ جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ نے پیشگوئی کے پس منظر پر تقریر کی اور تفصیل سے وہ تمام پیشگوئیاں بیان کیں جو مصلح موعود کے وجود کے بارہ میں تھیں۔ بعد ازاں مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے "پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق" کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک تقریر کی اور ثابت کیا کہ یہ پیشگوئی جو اسلام و احمدیت اور بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا عظیم الشان ثبوت ہے پوری شان سے ظہور پذیر ہوئی اور اس مبارک وجود کے ذریعہ سے اشاعتِ اسلام کی عظیم الشان مہم کا آغاز ہوا۔ بالآخر جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔
(صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں)

(۳) جھنگ صدر

مورخہ ۲۱/۲/۷۹ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں زیر صدارت محترم میاں بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت ضلع جھنگ جلسہ در بارہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوا۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاضی عنایت اللہ احمد صاحب نے باموقعہ آیات سے کی۔ بعدہٗ مجلس اطفال الاحمدیہ کے ایک بچے نے خوش الحانی سے ثمین سے پسر موعود کی بشارت کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم منظور احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جماعت کی تنظیم اور ترقی کے لئے شاندار مساعی کا ذکر بالتفصیل عمدگی کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب فاضل نے حضور رضی اللہ عنہ کی گرانقدر خدمتِ قرآن کا ذکر موثر رنگ میں کیا۔ پھر مکرم چوہدری محمد عبد الجبار صاحب نے بڑی خوبی کے ساتھ اپنی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود کو ربِّ قدیر کا ایک مہتم بالشان نشان ثابت کیا۔ بالآخر دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔ (ناصر علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ صدر)

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس میں نمائندگی کے لئے خصوصی کوشش فرماویں۔
مہتمم تربیت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۹۹۵-

میں MRS. NYAYU ZAINAB W/O MLV. MOHD AYYUB (The late) پیشہ پنشنر عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- چاول کا کھیت -/۱۵۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
۲- ایک باغ -/۵۰،۰۰۰ "
۳- ایک عدد مکان -/۵۰۰،۰۰۰ "
۴- برونز کا ایک برتن جو حق مہر میں ملا ہے -/۵،۰۰۰ " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲،۵۶۴ روپے Indo ماہوار بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ - مسز نیایو زینب - انڈونیشیا۔
گواہ شد - ایم دانیل لاحت - سومسیل انڈونیشیا۔
گواہ شد - ایم علی سوبر سومسیل - انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۹۰

میں IR. I. ARGADIRAKSA S/O E. ARGADIRAKSA پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- ایک عدد مکان مالیت -/۷۵۰،۰۰۰ روپے Indon
۲- " " " -/۱۵۰،۰۰،۰۰۰ " "
۳- پلاٹ ۸ عدد -/۱۵۲،۵۰،۰۰۰ " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰،۰۰۰ روپے Indo ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - IR. I. ARGADIRAKSA جکارتہ - انڈونیشیا۔
گواہ شد - آر عبدالرحمن احمدی - جکارتہ انڈونیشیا۔
گواہ شد - آئی آر رحمت جکامینٹو ا جکارتہ - انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۹۱

میں دیوی کرتوی زوجہ ار - ای ارگدیراکسا پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیورات طلائی و نقرئی: -/۷۴۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
۲- گھریلو سامان (T.V. ٹیپ، مشین وغیرہ) -/۵۷۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
۳- حق مہر -/۲،۵۰،۰۰۰ " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ - نائی دیوی کرتوی جکارتہ انڈونیشیا
گواہ شد - اے - ایف سوسیلو - جکارتہ انڈونیشیا۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
آپ اپنی صحت اور تندرستی کی بقاء کیلئے
ناصر دواخانہ ربوہ
کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں - بیرونی مریض قابل اعتماد و اصولی علاج کیلئے پرچہ تشخیص و تجویز اور مکمل فہرست ادویہ جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب کریں۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

گواہ شد - آئی آر رحمت جکا سینٹو ساجکارتہ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۹۲

میں رخ نوردین حسن ولد حسن سوارتو صاحب پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت ۱۰/۱/۶۵ ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۰/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں، میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک عدد پلاٹ -/۱۲،۲۴۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰،۰۰۰ روپے Indo ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - رخ نوردین حسن جکارتہ - انڈونیشیا۔
گواہ شد - حسن بصری جکارتہ - انڈونیشیا۔
گواہ شد - ایچ - ایم - اے چیمہ - ایچ ایم اے شیخ - جکارتہ - انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۹۳

میں نائی لاسمننگرم کرتا تماجہ زوجہ کرتا تماجہ صاحب مرحوم - پیشہ پنشنر عمر ۶۶ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۰/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ موجودہ مالیت -/۱۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۱،۳۰۰ روپے Indo ماہوار آمد بصورت پنشن ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ - نائی لاسمننگرم کرتا تماجہ جکارتہ انڈونیشیا۔
گواہ شد - آر - ڈی - اوڈنگ حمید - جکارتہ انڈونیشیا۔
گواہ شد - ڈی - آر - الیس زین الدین - جکارتہ - انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۹۴-

میں HAJJAH SITI RABIMAH D/O BEA LELOGANDAMSYAH عمر ۷۸ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن بوگر جاوا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی ڈیک اینگل -/۱۰۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
۲- " " بالیاں -/۱۲،۵۰۰ " "
۳- دو انگوٹھیاں -/۲۲۵۰۰ " "
۴- حق مہر وصول شدہ موجودہ مالیت -/۱۰،۰۰۰ " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰،۰۰۰ روپے ماہوار آمد ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ - حاجہ ستی ربیعہ بوگر جاوا - انڈونیشیا
گواہ شد - آر عبدالرحمن احمدی جکارتہ - انڈونیشیا
گواہ شد - ڈی مہری زوہ - بوگر جاوا - انڈونیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داری

آجکل چندہ تحریکِ جدید کی وصولی کا کام اس لحاظ سے خصوصی توجہ کا مستحق ہے کہ تاحال پندرہ لاکھ روپے کا ٹارگٹ حاصل نہیں کیا جاسکا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ اِن دنوں میں خاص طور پر چندہ وصول کرنے میں اپنی اپنی جماعت سے بھرپور تعاون فرمائیں تا مشاورت تک اس کمی کو پورا کیا جاسکے۔ سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر انصار اللہ کو ارشاد فرمایا:۔

"آپ کا نام انصار اللہ اِس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہوسکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں۔ اور توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی ہوتی ہے۔"

دفتر ہذا انصار بھائیوں کے تعاون کے لئے چشم براہ ہے۔ اللہ انہیں اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

تحریکِ جدید میں محررین کی ضرورت

تحریکِ جدید میں محررین کی چند اسامیاں خالی ہیں میٹرک پاس سلسلہ کی خدمت کا جذبہ اور شوق رکھنے والے نوجوان وکالتِ دیوان تحریکِ جدید میں مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۷۹ء کو ½۸ بجے صبح تحریری امتحان کے لئے ہمراہ کاغذ قلم تشریف لاویں۔ اصل سندات اور مقامی جماعت کی سفارش بوقت انٹرویو پیش فرمادیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ پشاور اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم عبدالحق صاحب ابن ٹھیکیدار عبداللہ خان صاحب، مکرم کرنل ڈاکٹر نسیم احمد صاحب، مکرم کرنل ڈاکٹر راجہ محمد اسلم صاحب، مکرم شیخ صلاح الدین صاحب گروپ کیپٹن اور مکرم ڈاکٹر میجر لودی صاحب نے تحریک جدید کے سلسلہ میں نمایاں قربانی کا مظاہرہ فرمایا ہے اس لئے وہ اُن سب احباب کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ قارئین کرام ان کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

دعائے نعم البدل

۱۲ مارچ ۱۹۷۹ء کو میرے بڑے بیٹے عزیزم محمد عثمان خان ایس ڈی او بی۔اے۔ایف سرگودھا کی بیٹی عزیزہ صائمہ بعمر تین سال اچانک بقضائے الٰہی اللہ کو پیاری ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ ازراہِ ہمدردی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین

(محمد ابراہیم خان آف کپورتھلہ۔ دار الصدر غربی ربوہ)

ضروری تصحیح

۳ مارچ کے الفضل میں فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات میں ایک نام نسرین فردوس صاحبہ شائع ہوا ہے جو درست نہیں ہے ان کا اصل نام مکرمہ نسیم فردوس صاحبہ اہلیہ عطاء الرحمن چغتائی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

اعلانِ نکاح

میرے بھانجے عزیزم ڈاکٹر سیّد جنود احمد ضیا ابن مکرم ڈاکٹر سیّد جنود اللہ صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ عذرہ سلطانہ بنت مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب آف لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ [illegible] روپے فرمایا۔

اگلے روز بروز جمعہ عزیزم کی بارات لاہور گئی اور بروز ہفتہ عزیزم ڈاکٹر سیّد محمود جنود اللہ نے اپنے بھائی کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بے شمار خوشیوں اور برکتوں کا موجب بنا کر مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(حکیم حمید احمد اختر المنار دواخانہ ربوہ)

اطلاع

جائیداد کی خرید و فروخت میں کئی قسم کے فراڈ اور دھوکے ہوتے ہیں اُن سے بچنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر

دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیرِ قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

اِعلان گمشدگی

۱۴ مارچ کی رات کو سونے کی ایک عددبالی رنگ نما جس میں نگینے لگے ہوئے ہیں مکرم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی کوٹھی سے دار الضیافت جانے والے راستہ پر کہیں گر گئی ہے اگر کسی کو ملی ہو تو ازراہِ نوازش دفتر لجنہ اماء اللہ میں پہنچا دیں۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴